السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گذارش ہے کہ تجارت میں کیا تاجر کو یہ اختیار ہے کہ اس کا ایک مال ہے کیا وہ نقد اور ادھار کے ریٹ میں فرق رکھ سکتا ہے ۔ مثال کے طور پر ایک چیز وہ گاہک کو کہتا ہے کہ یہ دس روپے کی ہے ، اور وہ کہتا ہے اگر نقد رقم دے کر لوگے تو دس روپے کی ہے اور اگر ادھار لوگے تو بارہ روپے کی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں چیز دس روپے میں فروخت کی جائے تو درست وجائز ہے اور اگر بارہ روپے میں فروخت کی جائے تو بوجہ سود ہونے کے نادرست ، ناجائز اور حرام ہے سنن ابی داود میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

«مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فِيْ بَيْعَةٍ فَلَهُ أَوْكَسُهُمَا أَوِ الرِّبَا» کتاب البیوع فی من باع بیعتین فی بیعة ج 2

جو شخص ایک بیع میں دو سودے کرلے تو اس کے لیے کم تر قیمت والا سودا ہے یا ربا ہے

وباللہ التوفیق

احکام و مسائل

خرید و فروخت کے مسائل ج1ص 370

محدث فتویٰ